سوال نمبر: 1610

منجانب: محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی

نمبر شمار	سوال	جواب
	کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ	
(الف)	فاٹا انضمام کے بعد کل کتنے بیسک ایجوکیشن کیمونٹی سکولز فعال ہیں اور اس میں کل کتنے آساتذہ برسرروزگار ہیں؟	سکولز: 337 آساتذہ: 639
(ب)	کیا ان اساتذہ کی تنخواہیں بروقت ادا ہوتی ہیں؟	Allocation اور Release کے مطابق فنانس ڈیپارٹمنٹ سے فنڈز کی اجراء پر بروقت ادائیگی کی جاتی ہے۔
(ج)	کیا ان اساتذہ کی تنخواہیں کم از کم اجرت کے قانون کے مطابق ادا ہوتی ہیں؟	ان اساتذہ کو تنخواہیں منظور شدہ پی سی ون کے مطابق دی جاتی ہیں
(د)	کیا ان بیسک سکولز میں بنیادی سہولیات میسر ہیں جیسا کہ فرنیچر، کتابیں، سٹیشنری، میٹریل وغیرہ؟	کتابوں کے علاوہ دیگر بنیادی سہولیات میسر نہیں۔ فرنیچر، سٹیشنری اور دوسرے اخراجات وغیرہ کے لئے فنڈز پی سی ون میں مختص ہیں۔ البتہ محکمہ تعلیم نے محکمہ خزانہ سے ریوینو کلیئرنس کے حوالے سے مختلف مدات میں کمی کے پیش نظر درخواست دی ہے، جو کہ زیر غور ہے۔
(ہ)	اگر (الف) تا (د) کے جوابات اثبات میں ہوں تو ان مسائل کے حل کیلئے محکمہ کے پاس کیا لائحہ عمل ہے اور اس پر کب تک عمل درآمد ہوگا تفصیل فراہم کی جائے۔	اساتذہ کی تنخواہیں کم از کم اجرت تک لانے کے لئے متعلقہ حکام کو منظوری کے لئے پی سی ون بھیج دی گئی ہے۔ ([illegible]) فنڈز متعلقہ فورم سے منظور ہوتے ہی اساتذہ کو بروقت تنخواہوں کی ادائیگی کیلئے پہلے سے اقدامات کئے گئے ہیں۔ سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے متعلقہ فورمز کو پی سی ون بھیج دی گئی ہے۔ لیکن صوبے کی کمزور اقتصادی حالات کی وجہ سے صرف تنخواہوں کی مد میں منظوری ہو چکی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مختلف ڈونرز کے ساتھ ان سہولیات کی فراہمی کیلئے بھی روابط رکھے گئے ہیں۔ ان سہولیات کی فراہمی کے لئے متعلقہ اداروں/محکمہ جات کے ساتھ مسلسل رابطے جاری ہیں۔

Scanned with CamScanner